سوال

(276)وتروں میں دعامانگنے کا ثبوت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) وتر میں دعا مانگنے کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے ہے ؟ (۲) وتر میں ہاتھ اٹھانے کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے ہے ؟ (۳) وتر میں دعا قبل از رکوع مانگنی چاہیے یا بعد از رکوع ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ہاں ! ابوداود، نسائی اور ابن ماجہ میں رسول اللہ ﷺ کے وتروں میں قنوت کرنے کا ثبوت ملتا ہے ۔ (۲) وتروں کی دعائے قنوت میں رسول اللہ ﷺ کا ہاتھ اٹھانا مجھے کہیں نہیں ملا ۔ (۳) وتروں میں دعائے قنوت قبل از رکوع اور بعد از رکوع دونوں طرح درست ہے قبل والی حدیث تو نسائی اور ابن ماجہ میں ہے اور بعد والی مستدرک حاکم میں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 222

محدث فتویٰ